مکاتب اسلامیہ کے نونہالوں کی تعلیم کا سلسلہ

تعمیر ادب

دوم

مرتبہ

حضرت مولانا بدرالدین احمد صاحب قادری رضوی علیہ الرحمہ

IQRA BOOK DEPOT
30-B, Mohammad Ali Road, Mumbai-400 003
Tel.: 2341 0146, 56236728

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاُصُوْلِهٖ
وَفُرُوْعِهٖ وَابْنِهِ الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ الْجِيْلَانِيِّ اَجْمَعِيْنَ

دُعا

دردِ دِل کر مجھے عطا یارب

دے مِرے درد کی دَوا یارب

لاج رکھ لے گنا ہگاروں کی

نام رحمان ہے ترا یارب

عیبؔ میرے نہ کھول محشر میں

نام ستّار ہے ترا یارب

بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل

نام غفّار ہے ترا یارب

تو نے میرے ذلیل ہاتھوں میں

دامنِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دیا یارب

اہلِ سُنّت کی ہر جماعت پر

ہر جگہ ہو تری عطا یارب

دشمنوں کے لئے ہدایت کی

تجھ سے کرتا ہوں التجا یارب

تو حسؔن کو اٹھا حسَن کر کے

ہو مع الخیر خاتمہ یارب

مولانا حسن رضا خاں بریلوی علیہ الرحمہ
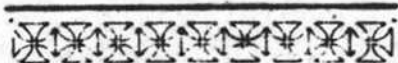
اللہ تعالیٰ

اللہ پاک سب کا مالک ہے۔ اُسی نے زمین بنائی۔ آسمان بنایا۔ اُسی نے سورج پیدا کیا اور چاند بنایا۔ اسی نے جانور اور انسان پیدا کئے۔ دنیا بھر کی ہر چیز اسی نے پیدا کی۔ سب کا وہی خدا ہے۔ اُس کے سوا کوئی خُدا نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کی خُدائی میں کسی کا ساجھا نہیں۔ اُس کو کسی نے پیدا نہیں کیا۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اس کو ہم دیکھ نہیں سکتے۔ وہ ہر چیز دیکھتا ہے۔ ہر بات جانتا ہے۔ اُس نے جو چاہا کیا اور جو چاہے کرے۔ اس کے لئے کوئی روک نہیں۔ وہ بڑا مہربان ہے۔ سب کو وہی روزی دیتا ہے۔ اُس کا نام ادب سے لینا چاہیئے۔ جب اُس کا نام لینا ہو تو اللہ میاں نہ کہا کرو بلکہ اللہ تعالیٰ، اللہ پاک، خدائے پاک کہا کرو، بات بات پر اس کے نام کی قسم نہ کھاؤ۔

سوالات

(۱) زمین، آسمان، سورج، چاند کا مالک کون ہے ؟

(۲) ہم سب کو روزی کون دیتا ہے ؟

(۳) گائے، بیل، بھینس، گھوڑا، ہاتھی، طوطا، مینا کس نے پیدا کئے ؟

عربی پڑھنے کی مشق

ہجے کرائیے

رَحْمٰنُ رَحِیْمٌ عَلِیْمٌ اَلرَّحْمٰنُ

رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ مُسْتَقِیْمٌ مِنَ الشَّیْطٰنِ

روان پڑھائیے

یَا اللہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ دِلْ ہمارا کر مُسْتَقِیْم اِنْ

اللہ تعالٰی عَلِیْمٌ اَللہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ جَلَّ شَانُہٗ

رَسُوْلُ اللہِ شَفِیْعٌ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ اَللہُ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ہَمْ قُرْاٰنْ مَجِیْد پڑھنا

چاہتے ہیں مجاہدین صِرف اِسلام کے۔ سرکارِ

غوثِ پاک بہت بڑے ولی ہیں۔ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ۔

سرکارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ہم لوگ جس ملک میں رہتے ہیں اس کا پُرانا نام ہندستان ہے اور نیا نام بھارت۔ ہمارے ملک سے پچھم کی طرف کئی ہزار میل دُور عرب کا ملک ہے۔ عرب میں دو بہت بڑے شہر آباد ہیں۔ ایک کا نام مکۂ شریف ہے اور دوسرے شہر کا نام مدینہ شریف ہے۔

ہمارے نبی سرکار مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مکۂ شریف میں پیدا ہوئے۔ جب ترپن سال عمر شریف ہوئی تو ہمارے سرکار مدینہ تشریف لے گئے۔ پھر دس سال کے بعد مدینہ شریف میں انتقال فرمایا۔ ہمارے نبی کا پیارا نام محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے۔ ہمارے نبی کا کلمہ "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ" صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، ہمارے نبی کے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ ہے۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دادا کا نام حضرت عبدُ المطلب ہے۔

پیارے نبی کا جب نام لینا ہو تو یوں کہو "سرکارِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم" یا اس طرح کہو "حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم"

جب دوسرے آدمی سے ہمارے سرکار کا نام سنو تو فوراً "صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم" پڑھو۔ بعض لوگ ہمارے سرکار کو "محمد صاحب" کہتے ہیں۔ ایسے لوگ گنوار ہیں۔ نہیں جانتے کہ سرکار کا نام کس طرح لیا جاتا ہے۔ تمہیں ایسے لوگ ملیں تو انھیں سمجھاؤ اور سرکار کا نام لینے کا ڈھنگ بتاؤ۔

پیارے بچو نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے معنی خوب پکے یاد کرلو۔

بعض: کچھ فوراً: جلد ترنت ملک: دیس
محمد: بہت زیادہ بے شمار خوبیوں والا شریف: عزت والا
سرکار: حاکم انتقال: دنیا سے کوچ کرنا، تشریف لے جانا عزت کے ساتھ جانا نبی: اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھید اور غیب کی بات بتانے والا والد: باپ والدہ: ماں۔

سوالات

(۱) پیارے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہاں پیدا ہوئے اور کس شہر میں انتقال فرمایا

(۲) سرکار مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے والد اور والدہ کا نام بتاؤ۔

(۳) ہمارے نبی کا نام سُن کر کیا پڑھنا چاہیئے۔
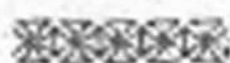
تین لالچی آدمی

تین آدمی سفر کر رہے تھے۔ راہ میں اُن کو سونے کی تین اینٹیں ملیں۔ تینوں نے خوشی سے ایک ایک اینٹ لے لی پھر آگے بڑھے۔ اُن کے پاس کھانے کا سامان نہیں تھا۔ جب بھوک سے بے چین ہوئے تو آپس میں کہا کہ کہیں سے کھانے کا سامان منگوانا چاہیئے۔ اُن میں کا ایک شخص بولا کہ آپ دونوں آدمی یہیں ٹھہر جائیں، میں ابھی سامنے والے گاؤں سے کھانا خرید کر لاتا ہوں۔ دونوں نے یہ بات منظور کر لی اور وہیں رُک گئے۔

پھر تیسرا آدمی کھانا لینے کے لئے گاؤں کی طرف چل پڑا۔ راستے میں اس کی نیت بدل گئی۔ اُس نے اپنے من میں سوچا کہ اگر میں کھانے میں زہر ملا دوں تو بڑا اچھا ہو گا کیونکہ جب میرے دونوں ساتھی زہریلے کھانے کو کھائیں گے تو مر جائیں گے اور اینٹیں سب میری ہو جائیں گی۔ یہ سوچ کر اُس نے کھانا خریدا اور اس میں زہر ملا دیا۔ پھر وہی زہریلا کھانا ساتھ لے کر آنے لگا۔ اِدھر اُس کے جانے کے بعد اُس کے دونوں ساتھیوں نے یہ بات طے کر لی کہ ہم دونوں مِل کر اس کو مار ڈالیں تاکہ اس کے حصّے کی اینٹ ہم لوگوں کی ہو جائے۔ جب وہ تیسرا شخص کھانا لے کر پہنچا تو اچانک یہ دونوں اُس پر ٹوٹ پڑے اور اُس کو جان سے مار ڈالا۔ بھوکے تو پہلے ہی سے تھے، جب قتل سے فارغ ہو کر اس کھانے کو کھایا تو پھر یہ دونوں بھی مر گئے اور سونے کی اینٹیں وہیں دھری رہ گئیں۔

پیارے بچو! لالچ بہت بڑی بلا ہے۔ دیکھو لالچ ہی نے ان تینوں کی جان لے لی! خبردار! دوسرے کا حق مارنے کے لئے تم کبھی لالچ نہ کرنا۔

سوالات

(۱) تیسرے آدمی نے کھانے میں زہر کیوں ملایا ؟

(۲) سونے کی اینٹیں کیوں دھری رہ گئیں ؟

(۳) دوسرے کا حق مارنا بُرا کام ہے یا اچھا ؟

پیغمبر اور نبی

اللہ تعالیٰ بڑا مہربان ہے۔ اس نے اپنے کرم سے دنیا میں کچھ نیک بندوں کو بھیجا تھا کہ وہ انسانوں کو سیدھی راہ بتائیں اور بُرے کاموں سے بچائیں۔ یہی نیک بندے پیغمبر کہے جاتے ہیں۔

دنیا میں بے شمار پیغمبر تشریف لائے۔ چند مشہور پیغمبروں کے نام یہ ہیں۔

حضرت آدم علیہ السّلام
حضرت اِبراہیم علیہ السّلام
حضرت اِسحٰق علیہ السّلام
حضرت یُوسف علیہ السّلام
حضرت سُلیمان علیہ السّلام
حضرت عیسیٰ علیہ السّلام
حضرت نوح علیہ السّلام

حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام
حضرت یعقوب علیہ السّلام
حضرت داوٗد علیہ السّلام
حضرت موسیٰ علیہ السّلام
حضور پُر نور سرکار مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ نے سب پیغمبروں کے آخر میں حضور سرکار مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس دنیا میں بھیجا ہے۔ حضور کے بعد اب کوئی نیا پیغمبر نہیں آئے گا، نہ آسکتا ہے۔ ہاں حضرت عیسیٰ علیہ السّلام جو اِس وقت آسمان پر رہتے ہیں وہ اِس زمین پر دوبارہ ضرور تشریف لائیں گے مگر وہ کوئی نئے پیغمبر نہیں۔

عربی بولی میں پیغمبر کو نبی اور رسول کہتے ہیں۔ جب کسی نبی کا نام لینا ہو تو نام سے پہلے "حضرت" کہو اور نام کے بعد "علیہ السّلام" کہا کرو۔

سوالات

(۱) پیغمبر کسے کہتے ہیں ؟

(۲) اِس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کہاں رہتے ہیں ؟

(۳) آخری پیغمبر کون ہے ؟

آسمانی کتابیں

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر توریت اُتاری حضرت داؤد علیہ السّلام پر زبور نازل فرمائی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کو انجیل دی۔ ہمارے سرکار پیارے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر قرآن مجید نازل فرمایا۔ قرآن شریف اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ ان چار کتابوں کے علاوہ اور بھی کتابیں دوسرے پیغبروں پر اُتری ہیں لیکن ہمیں ان کا نام معلوم نہیں۔

قرآن مجید انجیل توریت اور زبور

چونکہ یہ سب کتابیں آسمان سے نازل ہوئی ہیں اس لئے ان کو آسمانی کتابیں کہا جاتا ہے۔

قرآن شریف کی تلاوت کرنا بہت بڑے ثواب کا کام ہے۔ صرف ایک حرف پڑھنے پر دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جو دس حرف پڑھ دے وہ سو نیکی کا ثواب پائے گا اور جب اتنا ثواب خالی پڑھنے پر ہے تو جو شخص ان باتوں پر عمل کرے گا اس کے ثواب کا کیا پوچھنا ؟

پیارے بچو! قرآن پڑھنا سیکھو۔ روزانہ اس کی تلاوت کیا کرو۔ جس طرح بدن کا میل پانی سے چھوٹتا ہے۔ یوں ہی دل کا میل قرآن کی تلاوت سے ڈھلتا ہے۔ خبردار! قرآن مجید کی عزت میں کبھی فرق نہ آنے پائے۔ ہمیشہ اس کا ادب کرنا کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔

پیارے بچو! نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو اپنی کاپیوں میں لکھو اور ان کے معنی یاد کرلو۔

ادب	عزت، تعظیم	ثواب	اچھے کام کا بدلہ
نیکی	اچھا کام جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہو	تلاوت کرنا	پڑھنا
زیادہ	ڈھیر	نازل فرمایا	اُتارا

سوالات:۔

(۱) کس پیغمبر پر توریت نازل ہوئی ؟

(۲) آسمانی کتابوں میں آخری کتاب کون ہے ؟

(۳) قرآن مجید کے بیس حروف پڑھنے پر کتنی نیکیاں لکھی جائیں گی۔

دُنیا کا پہلا انسان

حضرت آدم علیہ السّلام سے پہلے دُنیا میں کوئی انسان موجود نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے حضرت آدم علیہ السّلام کو بے ماں باپ کے پیدا کیا۔ آپ دُنیا کے پہلے انسان ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کی بیوی حضرت حوا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پیدا کیا اور حکم دیا کہ تم دونوں جنّت میں رہو۔

ایک زمانے تک آپ اور آپ کی بیوی جنّت میں رہے پھر حکمِ الٰہی سے زمین پر آنا ہوا۔ یہاں آنے کے بعد حضرت حوّا سے بیٹا اور بیٹی پیدا ہونا شروع ہوئے۔ جب اولاد کی تعداد بہت زیادہ ہوگئی تو حضرت آدم علیہ السّلام نے ان کو کئی جگہوں پر بسایا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کی اولادوں کو بہت سے بیٹے اور بیٹیاں دیں۔ اس طرح زمین پر آپ کی جڑ سے چاروں طرف انسانی آبادی پھیل گئی۔ دنیا بھر کے سارے انسان آپ ہی کی اولاد ہیں۔ آپ سب کے باپ ہیں۔ مگر آپ کا کوئی باپ نہیں۔ دُنیا میں سب سے پہلے آپ کو اللہ تعالیٰ نے پیغمبر بنایا آپ کو ساری زمین کی سلطنت عطا فرمائی۔ آپ زمین پر

اللہ تعالیٰ کی طرف سے حاکم بن کر رہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سات[1] لاکھ زبانوں کا علم دیا تھا۔ آپ عربی، فارسی، رُومی، سُریانی عبرانی، انگریزی، پنجابی، مراٹھی، یونانی، جرمنی، چینی، جاپانی تُرکی، اُردو، ہندی وغیرہ، دنیا کی تمام بولیاں جانتے تھے۔

سوالات

(۱) حضرت آدم علیہ السّلام زمین پر تشریف لانے سے پہلے کہاں رہتے تھے؟

(۲) دنیا بھر کے سارے انسانوں کا باپ کون ہے ؟

(۳) حضرت آدم علیہ السلام کی بیوی کا نام کیا ہے ؟

---

[1] تفسیر روح البیان۔ جلد اوّل ص۱۰۱ مطبوعہ قسطنطنیہ

نعت شریف

سرکار اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

برستا نہیں دیکھ کر ابرِ رحمت
بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے

تُو زندہ ہے واللہ تُو زندہ ہے واللہ
مرے چشمِ عالم سے چھُپ جانے والے

میں مجرم ہوں آقا مجھے ساتھ لے لو
کہ رستے میں ہیں جا بجا تھانے والے

حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے

ترا کھائیں تیرے غلاموں سے اُلجھیں
ہیں منکر عجب کھانے غرّانے والے

رضا نفس دشمن ہے دَم میں نہ آنا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

پورب اور پچھم

جدھر سے روزانہ سُورج نکلتا ہے اس کو پورب کہتے ہیں اور شام کو جس طرف سورج ڈوبتا ہے اسے پچھم کہتے ہیں تم اگر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے پچھم کی اوُر مُنہ کرکے کھڑے ہو جاؤ تو تمہارے داہنے ہاتھ کی طرف اُتّر اور بائیں ہاتھ کی سمت دَکّھن اور پیٹھ کی طرف پُوُرب پڑے گا۔ عربی زبان میں پورب کو مشرق پچھم کو مغرب، اُتّر کو شمال اور دَکّھن کو جنوب کہتے ہیں۔ سمت کا معنیٰ "اور" ہے۔ طرف اور جانب کے بھی یہی معنیٰ ہیں۔ سمتیں کُل چھ ہیں۔ پُوُرَبْ، پچّھم، اُتّر، دَکّھن، اُوپر اور نیچے۔

ہمارے ملک سے پچھم کی جانب مکّہ شریف ہے۔ شہر مکّہ میں ایک بہت پُرانی مسجد ہے جِس کو مسجد حرام کہتے ہیں۔ اسی مسجد کے بیچو بیچ ایک کوٹھری ہے جس کا نام کعبہ شریف ہے ہر نمازی کو کعبہ شریف کی جانب مُنہ کرکے نماز پڑھنے کا حکم ہے۔ ہم لوگ پچھم کی سمت مُنہ کرکے نماز پڑھا کرتے ہیں کیونکہ کعبہ شریف

یہاں سے پچھم کے رُخ پر ہے ۔

سوالات

(۱) سورج کدھر سے نکلتا ہے ؟

(۲) سمتیں کُل کتنی ہیں ! ان کے نام بتاؤ !

(۳) آسمان کس طرف ہے ؟

عربی پڑھنے کی مشق

(پختہ ہجے کرائیے)

اَلدُّنْيَا اَلْعُقْبٰى اَللّٰهُمَّ اَلْاَعْلٰى

طَالِبُ الدُّنْيَا اَلْمَوْلٰى مَعَ اللّٰهِ اَيُّهَا النَّبِيُّ

(رواں پڑھائیے)

طَالِبُ الدُّنْيَا مَغْرُوْرٌ طَالِبُ الْعُقْبٰى مَسْرُوْرٌ

طَالِبُ الْمَوْلٰى مَنْصُوْرٌ طَالِبُ الدُّنْيَا مَرْدُوْدٌ

طَالِبُ الْعُقْبٰى مَسْعُوْدٌ اَلْمُسْلِمُ عَاقِلٌ

اَلْفَاسِقُ غَافِلٌ اَلْكَافِرُ جَاهِلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللّٰهُ

لِمَنْ حَمِدَهٗ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا

شَرِيْكَ لَهٗ سُبْحَانَ رَبِّىَ الْاَعْلٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

نئی سواریاں

پُرانے زمانے میں سواری اور بوجھ ڈھونے کا کام زیادہ تر جانوروں سے لیا جاتا تھا۔ لوگ گھوڑے اور اونٹ پر سوار ہو کر دوسرے شہروں کا سفر کرتے تھے۔ خچّر، اونٹ اور گدھے پر سامان لاد کر ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچاتے تھے۔ جب کبھی دور دراز مقام پر جانا ہوتا تو راہ میں کئی مہینے گزر جاتے تھے۔ سنسان بیابان میں چور اور ڈاکو کا بڑا خطرہ رہتا تھا۔ کیونکہ یہ لوگ مُسافروں کا سامان، روپیہ پیسہ لُوٹ لیا کرتے تھے جہاں میلوں جنگل ہی جنگل ہوتا وہاں پانی نہ ملنے کے سبب مُسافر ہلاک ہو جاتے تھے۔ جو لوگ لگاتار پیدل چلتے اُن کے پاؤں میں چھالے پڑ جاتے تھے۔

غرض اُس زمانے میں سفر کرنے والے بڑی بڑی مصیبتوں کا سامنا کرتے تھے۔ لیکن اِس زمانے کے لوگوں پر اللہ تعالیٰ نے کرم فرمایا کہ اِنسان کو نئی نئی سواریاں بنانے کی سمجھ دی۔ چنانچہ رَبُّ العالمین کی دی ہوئی عقل سے لوگوں نے طرح طرح کی سواریاں تیار کر ڈالیں۔ پانی پر تیرنے والی

سواری اسٹیمر ہے۔ زمین پر چلنے والی سواری کار، موٹر، بس، ٹرک اور ریل گاڑی وغیرہ ہے اور فضا میں اُڑنے والی سواری ہوائی جہاز ہے۔

اسٹیمر
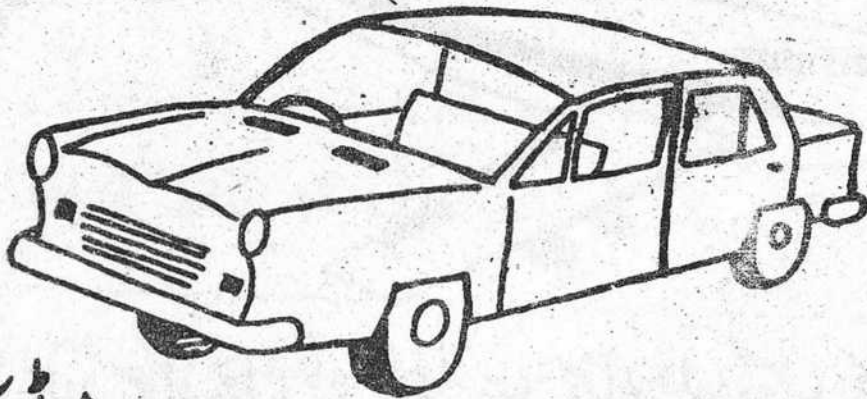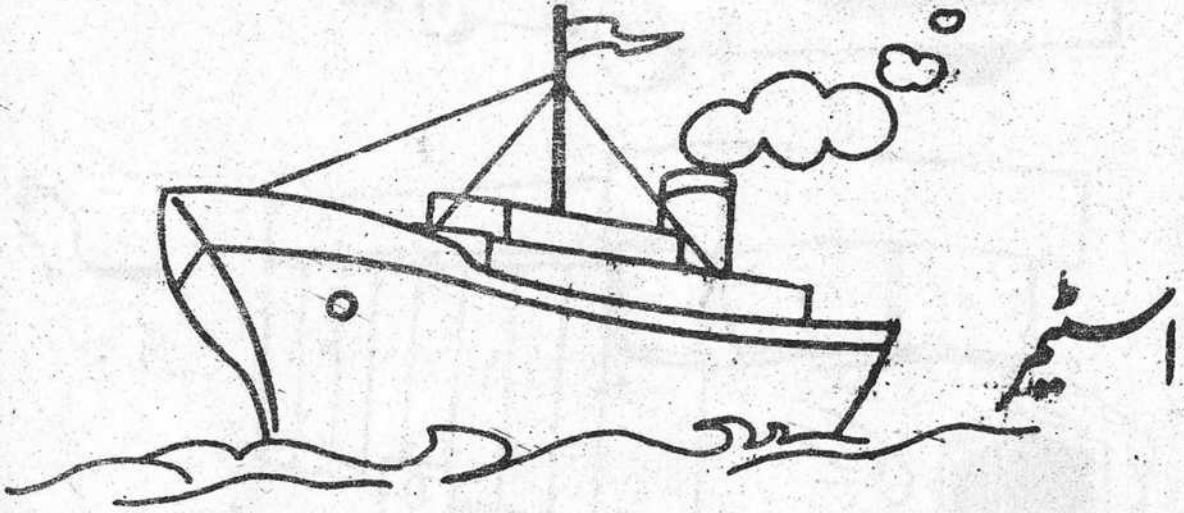
موٹر کار

بس
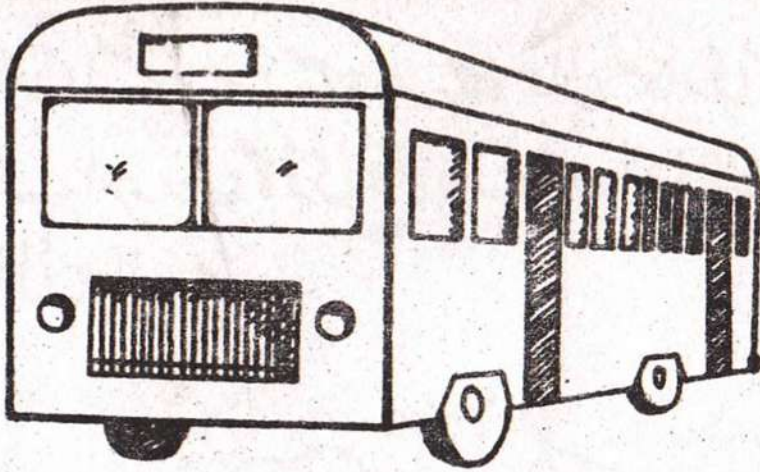
ٹرک
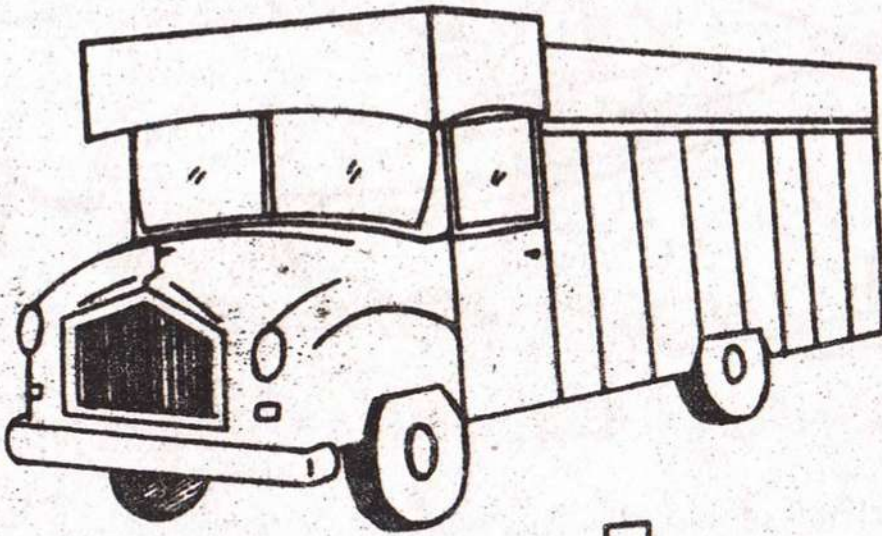
ہوائی جہاز
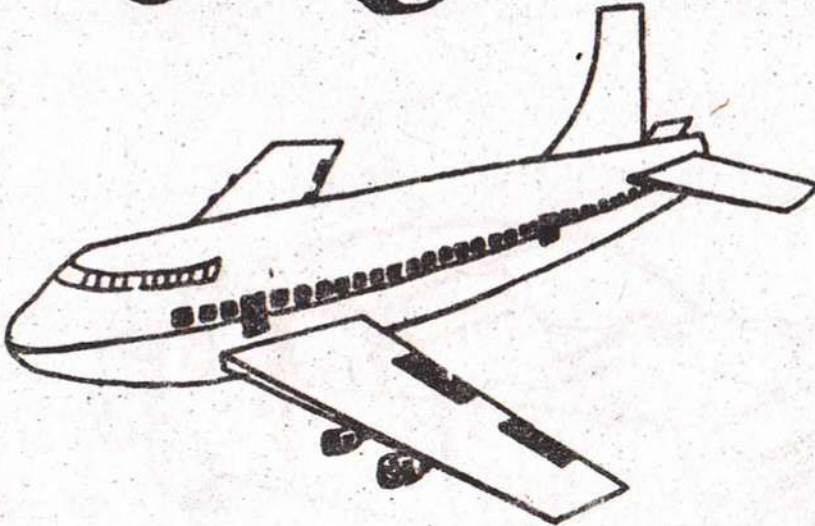
آج اِن سواریوں کی بدولت ہزاروں میل کا سفر
بہت آسان ہوگیا ہے۔

بچو! اصل احسان اللہ تعالیٰ کا ہے جس نے انسان کو عقل دی، دماغ دیا اور نئی نئی سواریاں بنانے کی ترکیب سجھائی۔ ہم لوگوں کو چاہیئے کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا احسان مانیں کبھی اُس کی ناشکری نہ کریں۔

سوالات

(۱) پُرانے زمانے کے لوگ کون سی سواری پر سفر کرتے تھے؟

(۲) اِس زمانے میں سفر کیوں آسان ہے؟

(۳) لمبے جنگل میں سفر کرنے والے لوگ کیوں ہلاک ہوتے تھے؟

چالاک بادشاہ

ہمارے ملک سے بہت دُور پچھم اور اُتر کے کونے پر ایک ملک عراق ہے جس کی راجدھانی شہر بغداد* شریف ہے۔

---

* ب پر زبر، غین ساکن از غیاث اللغات ص۶۹ بعض لوگ ب پر پیش لگا کر بُغداد پڑھتے ہیں، ب پر پیش پڑھنا غلط ہے زبر پڑھنا چاہیئے ۱۲

اس شہر میں مسلمانوں کے سیکڑوں بادشاہ گزرے ہیں انھیں میں ایک بادشاہ عضد بھی گزرا ہے۔

اس بادشاہ کے زمانے میں چند ڈاکوؤں نے مل کر ایک پہاڑ کی کھوہ میں اپنا اڈا بنالیا تھا۔ جب تجارتی قافلے ادھر سے گزرنا چاہتے تو یہ لوگ پہاڑی سے نکل پڑتے اور سوداگروں کا مال واسباب بے دردی کے ساتھ لوٹ لیا کرتے تھے۔ ان ڈاکوؤں کا زور اتنا بڑھ گیا تھا کہ پولیس والے بھی ان کی دھر پکڑ سے عاجز تھے۔

جب عضد بادشاہ کو اطلاع دی گئی کہ فلاں پہاڑی میں رہنے والے ڈاکو اودھم مچاتے ہوتے ہیں۔ ان کو قابو میں لانا مشکل ہوگیا ہے تو اس نے نفیس حلوہ تیار کرایا۔ اور اس میں تیز خوشبو ڈلوائی پھر دو صندوق منگوائے گئے اور ان میں یہ سب حلوہ بھرا گیا۔ بادشاہ نے ایک خچر پر حلوے کے دونوں صندوق لدوادیے اور ایک تاجر کو بلوا کر حکم دیا کہ تم فلاں قافلے کے ساتھ یہ خچر لے کر روانہ ہوجاؤ۔ تاجر وہ خچر لے کر قافلے کے ساتھ چل پڑا۔ جب قافلے کے لوگ اس مقام کے پاس پہنچے جہاں ڈاکوؤں کا اڈا تھا تو قافلے والوں کو دیکھ کر سب ڈاکو نکل پڑے اور ان پر حملہ کر

کے تمام مال اور سامان لُوٹ لیا اور اُس خچر کو بھی پکڑ لیا جس
پر حلوے کے صندوق لدے تھے۔ جب انھوں نے صندوقوں
کو کھولا تو اُن میں نفیس خوشبودار حلوہ پایا۔ پھر تو سب اُس
پر ٹوٹ پڑے اور خوب کھایا۔ حلوہ کھانے کے بعد ڈاکو
بے ہوش ہو گئے پھر سب کے سب مر گئے۔ قافلے والے
کچھ دُور ہٹ کر رُکے ہوئے تھے۔ جب ڈاکوؤں کو مُردہ دیکھا
تو واپس دوڑے اور اپنے اپنے مال اور سامان پر قبضہ کیا
اور ڈاکوؤں کے ہتھیار بھی لے لیے۔

لڑکو! کچھ تم نے سمجھا؟ ڈاکو حلوہ کھا کر کیوں مر گئے۔ بات
یہ ہے کہ عضُد ایک چالاک بادشاہ تھا۔ اس نے حلوے میں
زہر ڈلوا دیا تھا تاکہ ڈاکو اسے کھا کر ہلاک ہو جائیں اور آنے
جانے والے قافلے ان کی لوٹ مار سے بچے رہیں۔

(کتاب الاذکیا)

پیارے بچو! نیچے لکھے ہوئے الفاظ کاپیوں میں لکھو اور ان کے معنی یاد کرلو۔

بادشاہ	کسی مُلک کا سب سے بڑا حاکم جس کے لئے تخت و تاج ہو۔	قافلہ	سفر کرنے والوں کی جماعت
		کھوہ	پہاڑ کے اندر کوٹھری جیسی خالی جگہ۔
حملہ کرنا	کسی پر وار کرنا، ہتھیار چلانا۔	اطلاع	خبر
تاجر	سوداگر۔ مال خریدنے اور بیچنے والا۔	تجارتی قافلہ	بکری کا مال لے کر چلنے والے لوگ
راجدھانی	کسی مُلک کا صدر مقام جہاں بادشاہ رہتا ہو۔	اڈا	ٹھکانہ

سوالات

(۱) بادشاہ نے حلوے میں تیز خوشبو کیوں ڈلوائی ؟

(۲) ڈاکو حلوہ کھا کر کیوں مر گئے ؟

(۳) بادشاہ نے صندوق میں حلوے کے بجائے نمک کیوں نہیں بھروایا ؟

مہینہ اور سال

سات دن کا ایک ہفتہ ہوتا ہے۔ ہفتہ کے دنوں کے نام یہ ہیں۔ سنیچر، اتوار، پیر، منگل، بدھ، جمعرات، جمعہ۔ اسلامی مدرسوں میں جمعہ کے روز تعطیل رہتی ہے۔ اتوار کے دن ڈاک خانہ بند رہتا ہے۔ سارے دنوں میں جمعہ کا دن بڑا اچھا ہے۔ اس دن دور و نزدیک کے مسلمان اکٹھا ہوکر جمعہ کی نماز پڑھتے ہیں۔

تیس۳۰ دن کا ایک مہینہ ہوتا ہے اور بعض مہینے انتیس۲۹ دن کے بھی ہوتے ہیں۔ بارہ۱۲ مہینے کا ایک سال ہوتا ہے۔ اسلامی مہینوں کے نام یہ ہیں۔

مُحرّم۔ صَفر۔ رَبِیعُ الاوّل۔ رَبِیعُ الآخر۔ جُمادَی الاُولیٰ۔ جُمادَی الاُخریٰ۔ رَجَبْ۔ شعبان۔ رَمَضَانْ۔ شوال۔ ذِی القعدہ۔ ذِی الحِجّہ۔

حضور پُرنور سرکارِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم رَبیع الاوّل کی بارہ تاریخ کو سوموار کے دِن سورج نکلنے سے

پہلے بھور میں پیدا ہوتے۔ صبح سویرے کے وقت کو بھور کہتے ہیں۔ وہ بڑا سہانا وقت ہوتا ہے۔

ربیع الآخر کی گیارہ تاریخ کو سرکار غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نیاز دلائی جاتی ہے۔

رجب کی چھبیس تاریخ کا دن گزار کر رات میں ہمارے نبی سرکار مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بُراق پر سوار ہو کر آسمان پر تشریف لے گئے۔ اس آسمانی سفر کو معراج کہتے ہیں۔ بُراق جنت کی ایک سواری کا نام ہے۔

شعبان کی پندرھویں رات بڑی مبارک رات ہے۔ اس رات کا نام شبِ برأت ہے۔ اس رات میں کلمہ اور درود شریف زیادہ پڑھنا چاہیئے۔

بعض لڑکے اس مبارک رات میں کھیل تماشا کرتے ہیں۔ پھلجھڑی اور پٹاخے چھوڑتے ہیں۔ یہ بہت ہی بُرا کام اور شرعًا سخت گناہ ہے۔

رمضان شریف سب مہینوں سے افضل ہے۔ اس مبارک مہینے میں ایک نیکی کا ثواب ستر گُنا ہوتا ہے۔

رمضان شریف کے پورے مہینے میں روزہ رکھنے کا حکم ہے۔

شوال کی پہلی تاریخ کو اور ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو عید منائی جاتی ہے۔ مسلمان نہادھو کر نئے کپڑے پہنتے ہیں خوشبو لگاتے ہیں۔ پھر عیدگاہ پہنچ کر دوگانہ ادا کرتے ہیں ذی الحجہ کی دسویں گیارھویں اور بارھویں تاریخوں میں قربانی ہوتی ہے۔ شوال کو عید کا مہینہ اور ذی الحجہ کو بقرعید کا مہینہ بھی کہا جاتا ہے۔

بچو! یہ لکھے ہوئے لفظوں کے معنی یاد کرلو۔

تعطیل	چھٹی	دوگانہ	دو رکعت نماز
تاریخ	مہینے کا دن	افضل	بڑا اچھا
مبارک	بھلا	شرع	شریعت اسلامی قانون
گناہ	جرم	شرعاً	شرع کے دیکھنے میں

سوالات

(۱) اسلامی مہینوں کے نام بتاؤ۔
(۲) پیارے نبی سرکار مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کس مہینے میں پیدا ہوئے؟
(۳) رمضان شریف میں ایک نیکی کا کتنا ثواب ہے؟